سوال

کیا مومن کو قتل کرنے والا ابدی جہنمی ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسئلے کا شرعی حکم جاننے کے لیے اس سے متعلقہ تمام شرعی نصوص کو اکٹھا کرنا ضروری ہے، تاکہ صحیح طور پر رہنمائی مل سکے۔

یقیناً کسی مسلمان کو قتل کرنا بہت بڑا جرم اور کبیرہ گناہ ہے، سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَزَوالُ الدُّنيا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِن قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ (سنن ترمذي، أبواب الديات: 1395) (صحیح)

دنیا کی بربادی اللہ کے نزدیک ایک مسلمان کے قتل ہونے سے کہیں زیادہ کمتر و آسان ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا (النساء: 93)

اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے، جس میں ہمیشہ رہنے والا ہو اور اللہ اس پر غصے ہو گیا اور اس نے اس پر لعنت کی اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہے۔

اگر قرآن وسنت کے تمام دلائل میں غور کیا جائے تو مندرجہ بالا آیت مبارکہ کا مفہوم یہ ہوگا کہ اگر اللہ تعالیٰ روز قیامت قاتل کو معاف نہ کرے تو اس کی سزا جہنم ہے اور وہ اس کا مستحق ہے، لیکن قاتل اگر توحید پرست تھا شرک نہیں کرتا تھا تو ابدی جہنمی نہیں ہے، بلکہ اللہ تعالی جتنی مدت اس کو عذاب دینا چاہے گا عذاب دے گا پھر اسے نکال لے گا، یہ بھی ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل کرتے ہوئے اسے معاف کر دے اور عذاب نہ دے؛ کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا (النساء: 48)

بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک بنایا جائے اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے، جسے چاہے گا اور جو اللہ کا شریک بنائے تو یقیناً اس نے بہت بڑا گناہ گھڑا۔

یعنی اللہ تعالیٰ روز قیامت شرک کو معاف نہیں کرے گا، اور جس انسان نے اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہیں کیا لیکن دیگر کبیرہ گناہ کیے تھے اور سچی توبہ کیے بغیر ہی فوت ہو گیا ایسے انسان کو اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اس کے گناہوں کے بقدر عذاب دے گا، یہ بھی ممکن ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے اسے معاف کر کے جنت میں داخل کر دے۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جنت والے جنت میں اور جہنم والے جہنم میں چلے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس شخص کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہو، اسے جہنم سے نکال لاؤ۔ تو ایسے لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا جو کہ جل کر سیاہ ہو چکے ہوں گے۔ پھر انہیں پانی یا زندگی کی نہر میں ڈالا جائے گا۔ **(صحیح البخاري، الإيمان: 22، صحیح مسلم، الإیمان: 184)**

واللہ أعلم بالصواب